کیا میں تمہیں اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام سے با خبر نہ کردوں؟

ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام سے با خبر نہ کردوں؟ بے شک اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام : سُبْحَانَ اللَّهِ وبِحَمْدِهِ (اللہ پاک ہے اپنی تعریفوں کے ساتھ) ہے“۔

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔]

حدیث اس بات پر دلادلت کر رہی ہے کہ اللہ رب العالمین کو سب سے پسندیدہ کلام اس کی تسبیح بیان کرنا (سُبْحَانَ اللَّهِ کہنا) ہے، اس لیے کہ تسبیح کا معنی اللہ رب العالمین کو ہر اس چیز سے منزہ و پاک قرار دینا ہے جو اس کے لیے نا مناسب ہے، چاہے وہ اللہ کی شان میں کوئی نقص ہو یا اللہ کو کسی مخلوق سے مشابہ اور مانند قراردینا ہو، یا اللہ کے ناموں میں کج روی اختیار کرنا ہو اور ’بِحَمْدِهِ‘ کہنے والے کا قول اس بات کا اعتراف ہے کہ وہ تسبیح اللہ سبحانہ کی حمد کے ساتھ تھی،پس اس میں اسی کا احسان ہے۔ نیز اس کا یہ بھی مفہوم ہو سکتا ہے کہ: میں اللہ کی توفیق دہی سے اس کی حمد وثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی بیان کر رہا ہوں۔ اسی لیے ’سُبْحَانَ اللَّهِ ، وبِحَمْدِهِ‘ اللہ، رب العالمین کو بہت زیادہ محبوب ہے کیوں کہ اس میں اللہ رب العالمین کی پاکی و تقدیس اور ہر طرح کے احسان کے ساتھ تعریف شامل ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5402